جلد ۲ | ۱۷ فتح ۱۳۲۷ ہش | ۱۵ صفر ۱۳۶۸ ھ | ۱۷ دسمبر ۱۹۴۸ء | نمبر ۲۸۵

اخبار احمدیہ

لاہور ۱۶ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی طبیعت نسبتاً اچھی ہے ۔ لیکن ابھی کلی افاقہ نہیں ہوا ۔ احباب دعا جاری رکھیں ۔

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بدستور ناساز ہے ۔ احباب دعائے صحت فرماویں ۔

مجلس آئین ساز کے سامنے گورنر جنرل پاکستان کی تقریر

کراچی ۱۶ دسمبر ۔ پاکستان کے گورنر جنرل خواجہ ناظم الدین نے آج مجلس آئین ساز کے سامنے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ جب ہم پاکستان کی گذشتہ ۱۶ ماہ کی تاریخ کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ دیکھ کر ہمیں ازحد مسرت ہوتی ہے کہ اس نوزائیدہ مملکت نے گزشتہ زمانہ نہایت کامیابی سے گزارا ہے ۔ قائد اعظم نے قوم کی جو عدیم المثال خدمات کی ہیں ۔ ان کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا ۔ قائد اعظم ایسے وقت ہم سے جدا ہوئے ہیں ۔ جب ہمیں ان کی صائب رائے معاملہ فہمی عاقبت بینی خداداد استعدادوں کی ازحد ضرورت تھی ۔ اب ان کی یاد تازہ رکھنے یا ان کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ آزادی حریت اور انصاف کی جو شمع ان کے دل میں فروزاں تھی اسے روشن رکھا جائے ۔

آپ نے پاکستان کے دفاع کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ اتحادی اقوام کی انجمن ایسے اہم امور کے متعلق جو اصول وضع کرتی ہے ۔ وہ صرف باتوں تک ہی محدود رہتے ہیں ۔

کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا پاکستان کے ہر شخص کو ملک کی حفاظت کے لئے ہر طرح کی قربانی دینے کے لئے تیار رہنا چاہیئے ۔

ہندوستان نے کشمیر میں جو فوجی کاروائی کی ہے اسے صحیح ثابت کرنے کے لئے وہ ہر ممکن کوشش کر رہا ہے لیکن اس شدید سردی کے موسم میں ہزاروں افراد کا اپنے گھروں سے نکلنا یہ ثابت کرتا ہے کہ ہندوستانی حکومت جو کچھ کشمیر میں کر رہی ہے وہ محض ذاتی اغراض پر مبنی ہے ۔

سلامتی کونسل میں حیدر آباد کا قضیہ

پیرس ۱۶ دسمبر ۔ سلامتی کونسل کے پاکستانی وفد کے لیڈر چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے سلامتی کونسل کو کہا تھا ۔ کہ حیدر آباد کے معاملہ پر بحث بہت جلد شروع کی جائے ۔ آج سلامتی کونسل کے صدر نے چوہدری صاحب سے دریافت کیا کہ آپ اس موضوع پر کتنی دیر تقریر کرنا چاہتے ہیں ۔ چوہدری صاحب نے جواب دیا کہ اس کیلئے سلامتی کونسل کے کم سے کم دو جلسے منعقد ہونے چاہئیں ۔ صدر نے اس پر کہا ۔ کہ بعض سہولتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ ممکن نہ ہو گا ۔ کہ اس مسئلہ کو اگلے مہینے پر ملتوی کر دیا جائے چوہدری صاحب نے اسے منظور کر لیا مگر ساتھ ہی کہا شائد میں اسوقت کے اجلاس میں شرکت نہ کر سکوں ۔

بلجیم ہندوستان کو بڑی بڑی مشینیں دے گا

نئی دہلی ۱۶ دسمبر ۔ بلجیم کا جو تجارتی وفد ہندوستان سے ہو کر پاکستان آیا ہے کل اس کے لیڈر نے حکومت ہند کو بتایا کہ بلجیم ہندوستان کو بڑی بڑی مشینیں دینے کے لئے تیار ہے ۔

جنرل چیانگ کے مستعفی ہونے کی تردید

شنگھائی ۱۶ دسمبر پہلے خبر آئی تھی ۔ کہ جمہوریہ چین کے صدر جنرل چیانگ کائی شیک مستعفی ہو گئے ہیں لیکن چین کی سرکاری حکومت کے نمائندے نے آج بیان کیا کہ اس خبر میں کوئی صداقت نہیں ۔

کمیونسٹوں کی فتح

شنگھائی ۱۶ دسمبر ۔ چین کے سابق دارالسلطنت پیپنگ کے قریب لڑائی بڑے زور سے ہو رہی ہے ۔ کمیونسٹ فوجوں نے ایک شہر چینگچو پر قبضہ کر لیا ہے جو پیپنگ سے چند میل کے فاصلے پر ہے پیپنگ کی تین چوکیوں پر بھی انھوں نے قبضہ کر لیا ہے ۔ معلوم ہوا ہے کہ سرکاری فوجوں کا کمانڈر کمیونسٹوں سے صلح کی کوشش کر رہا ہے ۔

پاکستان اور ایران میں فضائی تعلقات

کراچی ۱۶ دسمبر ۔ ایران کا جو فضائی وفد پاکستان سے فضائی تعلقات پیدا کرنے کے لئے کراچی وارد ہوا ہے ۔ آج اُسے حکومت پاکستان کے نمائندوں سے گفتگو شروع کر دی ہے ۔

چین کے متعلق امریکی رویہ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی

واشنگٹن ۱۶ دسمبر ۔ امریکہ کے وزیر خارجہ نے ایک بیان میں بتایا ۔ کہ چیانگ کائی شیک کی حکومت کے متعلق امریکہ کے رویہ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوئی امریکی پارلیمنٹ نے چین کو جس قدر مدد دینے کی منظوری دی ہے اسے پورا کیا جائے گا ۔

جاپان اور ہندوستان میں تجارت

نئی دہلی ۱۶ دسمبر جاپان سے تجارتی کاروبار کرنیوالے ہندوستانیوں کا خیال ہے کہ بہت جلد ہندوستان اور جاپان کے درمیان موجودہ تجارت ماقبل جنگ کی تجارت کے برابر ہو جائے گی ۔

کانگرس کے اجلاس میں شرکت

سرینگر ۱۶ دسمبر جے پور میں منعقد ہونے والے آل انڈیا نیشنل کانفرنس کے اجلاس میں شامل ہونے کے ریاست جموں وکشمیر کا وفد کل بذریعہ ہوائی جہاز دلی روانہ ہو جائے گا ۔ اس وفد کے قائد شیخ عبداللہ ہیں ۔

کشمیر میں سامان کی نقل و حمل

سرینگر ۱۶ دسمبر کشمیر ٹرانسپورٹ کمپنی اپنا کام بدستور کر رہی ہے ۔ چنانچہ گذشتہ دو ماہ میں اسنے پٹھانکوٹ سے ۵ لاکھ من وزنی سامان سرینگر ۔ جموں اور دوسرے شہروں میں پہنچایا ۔ جموں اور نوشہرہ کے درمیان بھی یہ سروس باقاعدگی سے کام کر رہی ہے ۔ راجوڑی اور جھنگڑ کے درمیان بھی جاری کر دی گئی ہے ۔

بادشاہ خاں کی رہائی کی کوشش

دہلی ۱۶ دسمبر معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی مجلس آئین ساز کی کانگرس پارٹی نے ایک قرارداد میں حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا ہے کہ سرحد کے بادشاہ خاں کی گرفتاری کے اسباب بتائے جائیں یہ قرارداد جب مجلس آئین

پیپنگ پر کمیونسٹوں کا قبضہ

شنگھائی ۱۶ دسمبر ۔ ایک غیر مصدقہ خبر میں کہا گیا ہے کہ کمیونسٹوں نے چین کے سابق دارالسلطنت پیپنگ پر قبضہ کر لیا ہے ۔

کانگرس کا سالانہ اجلاس

جے پور ۱۶ دسمبر ۔ آج جے پور کے قریب گاندھی نگر میں انڈین نیشنل کانگرس کا ۵۵ واں سالانہ اجلاس شروع ہو گیا ہے ۔

انڈونیشیا کا معاملہ سلامتی کونسل میں

بٹاویہ ۱۶ دسمبر ۔ جمہوریہ انڈونیشیا نے سلامتی کونسل سے درخواست کی تھی ۔ کہ ان کی دلندیزیوں سے صلح کی گفتگو ٹوٹ گئی ہے ۔ لہذا سلامتی کونسل اس معاملہ کو اپنے ہاتھ میں لے لے ۔ چنانچہ معلوم ہوا ہے ۔ کہ سلامتی کونسل کے آج کے اجلاس میں اس پر بحث کی جائے گی ۔

بلجیم اسرائیل کو تسلیم نہیں کرے گا

برسلز ۱۶ دسمبر ۔ وزیر اعظم بلجیم نے ایک بیان میں بتایا ۔ کہ جب تک فلسطین کے قضیہ کا فیصلہ نہ ہو جائے ۔ بلجیم کی حکومت یہود کی حکومت اسرائیل کو تسلیم نہ کرے گی ۔

رتن باغ لاہور میں امریکن قنصلوں کا ورود

لاہور ۱۶ دسمبر ۔ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے پاکستان میں مقیم امریکی قنصل جنرل مسٹر ڈوڈٹل اور قنصل مسٹر ایم ۔ این کرٹس کو رتن باغ میں عصرانہ پر مدعو کیا اس تقریب میں جماعت کے معززین نے بھی شمولیت فرمائی ۔ دیر تک حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور دوسرے احباب مختلف موضوعوں پر ان سے تبادلہ خیالات کرتے رہے ۔ حاضرین سے مصافحہ کرنے کے بعد رخصت ہو گئے ۔

ایڈیٹر ۔ روشن دین تنویر بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی
پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی ۔ اے ۔ ایل ایل ۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر دفتر ۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا ۔

سرکاری اعلان

اراضی کی مستقل الاٹمنٹ کے متعلق تصریحات

جو مسلمان مہاجرین اپنی زمین مشرقی پنجاب اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں میں چھوڑ آئے ہیں انہیں مغربی پنجاب میں غیر مسلموں کی متروکہ زمینوں کے مشروط مستقل حقوق ملکیت دینے کا طریق عمل متعین ہو چکا ہے اس سکیم کے اہم پہلو یہ ہیں:۔

جیسا کہ حکومت نے گذشتہ ستمبر میں اعلان کیا تھا مہاجرین کی زمین پر آبادکاری کی پالیسی کے دو بڑے اصول ہیں۔ (۱) جن افراد کے نام زمین الاٹ ہو چکی ہے انہیں ان کی مرضی کے خلاف دوسری جگہ نہیں پھینکا جائے گا۔ اور (۲) مشرقی پنجاب وہاں کی ریاستوں اور الور اور بھرتپور کی ریاستوں میں زمین چھوڑ کر آنے والوں کو زمین کی صورت میں پورا معاوضہ دیا جائے گا۔ ممکن ہے اس زمرے میں ایسے لوگ بھی شامل کر لئے جائیں جو صوبہ دہلی اور ریاست بیکانیر میں زمینیں چھوڑ کر آئے ہیں۔

مالکان اراضی کو (خواہ وہ مہاجر ہوں یا نہ ہوں) مشرقی پنجاب وہاں کی ریاستوں اور ریاستہائے الور و بھرتپور میں چھوڑے ہوئے جملہ حقوق اراضی کے مطابق حقوق دینے کے فیصلے کو عملی جامہ پہنانے کے سلسلے میں حسب ذیل تدابیر اختیار کی گئی ہیں:۔

(۱) گجرات جہلم راولپنڈی اور اٹک کو چھوڑ کر باقی تمام اضلاع میں مہتمم بندوبست مقرر ہو چکے ہیں یا ہو رہے ہیں۔ استثناء کے ضلعوں میں ڈپٹی کمشنر کو مہتمم بندوبست کے اختیارات دے دئیے گئے ہیں۔

(۲) گورنر مغربی پنجاب نے ایک آرڈی نینس جاری کیا ہے جس کی رو سے مالکان اراضی کو کہا گیا ہے کہ وہ اپنی اراضی کی تفاصیل مہتمم بندوبست کو مہیا کریں۔ اس آرڈی نینس کی رو سے غلط اطلاع دینے والے کو پانچ سال کی قید بامشقت یا پانچ ہزار روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جا سکتی ہیں۔ اس آرڈی نینس کے ماتحت قواعد بھی وضع کئے گئے ہیں جن کا اعلان حکومت پنجاب کے نوٹیفکیشن نمبر ۱۸۸۰۱ آر (ایل) مؤرخہ ۸ دسمبر ۱۹۴۸ء میں کیا گیا ہے۔

مہتمم بندوبست جلد ہی اخبارات یا پٹواریوں کے ذریعے نوٹس جاری کریں گے کہ مجوزہ فارموں پر دعاوی پیش کئے جائیں۔ یہ فارم تمام پٹواریوں سے اور ہر مہتمم بندوبست کے دفتر سے مل سکیں گے۔ یہ دعاوی اس ضلع کے رجسٹریشن افسر کو پیش کئے جائیں گے جہاں درخواست کنندہ کو زمین ملی ہوئی ہے یا رہائش پذیر ہے یا جس میں وہ زمین حاصل کرنا چاہتا ہے۔ دعاوی درخواست کنندہ خود پیش کرے گا یا کسی مجاز وکیل کی معرفت پیش کرے گا۔

نابالغ کی صورت میں درخواست دہندہ کا ولی یا قریبی رشتہ دار درخواست پیش کرے گا۔

ہر گاؤں کے لئے علیحدہ درخواست دینی پڑے گی۔ ہر درخواست کے ساتھ ایک حلفیہ بیان شامل ہوگا۔

(۳) حکومت مشرقی پنجاب اور مشرقی پنجاب کی ریاستوں سے جمعبندیوں کے تبادلہ کا انتظام کیا گیا ہے۔ واہگہ میں یہ کام زور شور سے جاری ہے اب تک ہمیں تیرہ (۱۳) اضلاع اور نو (۹) ریاستوں کی ۱۰۳۹۹ جمعبندیاں وصول ہو چکی ہیں۔ اور یہاں سے پندرہ اضلاع کی ۱۰۱۷۹ جمعبندیاں بھیجی جا چکی ہیں۔

(۴) جب مہتمم بندوبست کے پاس دعاوی پہنچیں گے تو انہیں اضلاع تحصیلوں اور دیہات میں ترتیب دیکر فنانشل کمشنر کے پاس بھیج دیا جائے گا۔ جہاں ان کا مقابلہ متعلقہ دیہات کی جمعبندیوں سے ہوگا۔ مقابلے کے بعد ضروری تصحیح کے بعد دعاوی کو مہتمم بندوبست کے پاس واپس بھیج دیا جائے گا۔ اس کے بعد حسب ذیل اصولوں کے پیش نظر زمین کی الاٹمنٹ شروع ہوگی۔

(ا) مہاجر کے چھوڑے ہوئے رقبے کی مالیت کے برابر یہاں رقبہ معین کرنے کے لئے مشرقی اور مغربی پنجاب کی مختلف قسم کی زمینوں کی مالیت کے متقابل نقشے سے مدد لی جائے گی۔ اپنی مرضی سے مہتمم بندوبست اس نقشے سے حاصل کردہ رقبے میں دس فیصدی کمی بیشی کر سکے گا۔ یہ کمی بیشی پچھلی اور موجودہ زمین کے محل وقوع اور قسم وغیرہ کے پیش نظر روا رکھی جائے گی۔

(ب) اگر پیرا (ا) مذکورہ کی رو سے الاٹ کئے جانے کے قابل رقبہ اس رقبے سے کم ہے جو بحالیات کے محکمے نے قاعدے کے مطابق اس کے نام الاٹ کر رکھا ہے تو مہتمم بندوبست اس تمام رقبے کے حقوق ملکیت عطا کر دے گا جو پہلے سے الاٹ ہو چکا ہے۔ زائد رقبے کا علیحدہ اندراج رکھا جائے گا۔ بعض صورتوں میں زائد رقبہ نہیں دیا جائیگا۔ مثلاً دیہاتی پیشہ وروں کو جن کی آمدنی کے وسائل زمین کے علاوہ دوسرے بھی ہوتے ہیں۔ اس زائد رقبے کے حقوق ملکیت مجوزہ شرائط و قواعد کے تابع ہوں گے۔

(ج) اگر کسی مہاجر کو دی جانے والی زمین کے ساتھ ایک یا دو ایکڑ زمین مزید موجود ہو جو الاٹ نہ ہونے کی وجہ سے خالی پڑی رہے گی تو اس زمین کو اسی مہاجر کو دے دیا جائے گا۔ مگر اس طرح کا رقبہ کسی صورت میں بھی دو ایکڑ سے زیادہ نہیں ہوگا۔ یہ زائد رقبہ بھی ان قواعد و شرائط کے مطابق ہوگا جن کا ذکر روضہ (ب) میں کیا گیا ہے۔

(د) مہتمم بندوبست دو سٹینڈرڈ یا ۵۰ ایکڑ سے زیادہ زمین الاٹ نہیں کریں گے۔ زیادہ زمین کے دعویداروں کی صورت میں بقیہ زمین کی الاٹمنٹ کے متعلق فنانشل کمشنر کے پاس رپورٹ بھیجی جائے گی۔

(ہ) اگر مہتمم بندوبست کو معلوم ہو کہ کسی گاؤں میں تمام دعویداروں کے نام الاٹ کرنے کے لئے کافی زمین نہیں ہے تو وہ تمام زمین الاٹ کرنے کے بعد باقی دعویداروں سے دریافت کریں گے کہ وہ اس گاؤں کے بعد کہاں زمین حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ کسی گاؤں میں ترجیح دینے کے سلسلے میں مہاجر کے وطن اور قوم کا خیال رکھا جائے گا جہانتک ممکن ہوگا ایک قوم کے لوگوں کو یکجا کیا جائیگا اور نئے آبادکاروں کے متعلق گاؤں کے پہلے آبادکاروں کی مرضی اور خوشی کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

(و) جن لوگوں کا حق موروثیت تسلیم کیا جائے ان کو بھی حقوق ملکیت دئیے جائیں گے مگر ذرا کم مالیت کی زمین پر

(ز) مہتمم بندوبست جس زمین کے حقوق کسی مہاجر کو عطا کرے۔ اس کو یہ حق نہیں ہوگا کہ وہ کسی مزارع کو بے دخل کرے یا کسی صورت میں زمین کا انتقال کر سکے۔ البتہ زمین بہتر بنانے کے سلسلے میں وہ ہر قسم کا حق رکھے گا۔

(ح) یہ حقوق ملکیت عطا کرنے کی قانونی منظوری پاکستان کے معاشی بحالیات کے آرڈیننس نمبر ۱۹ مجریہ ۱۹۴۸ء کی دفعہ ۷ کی رو سے حاصل ہوگی۔ اور گورنر مغربی پنجاب اس سلسلے میں عنقریب ایک آرڈی ننس نافذ کریں گے۔

(تعلقات عامہ مغربی پنجاب)

حکومت کی طرف سے یونیورسٹیوں میں مداخلت کا خدشہ

برطانیہ کی یونیورسٹی گرانٹ کمیٹی کی رپورٹ

لنڈن ۱۶ دسمبر۔ برطانیہ کی یونیورسٹی گرانٹ کمیٹی کی رپورٹ میں دو اہم مسائل کا ذکر کیا گیا ہے۔ اول یونیورسٹیوں کی پالیسی میں حکومت کی طرف سے مداخلت کا امکان۔ جس سے اعلےٰ علمی اداروں کی روایتی آزادی پر کاری ضرب لگے گی۔ دوم بعض حلقوں میں یہ شبہ زور پکڑ رہا ہے کہ گریجویٹوں کی زیادہ تعداد کی ضرورت کے پیش نظر شاید تعلیمی معیار گر جائے۔

قبل از جنگ زمانے سے کہیں زیادہ ریاست کی مداخلت کا سوال اب اس لئے بھی پیدا ہے کہ یونیورسٹیوں کی آمدنی کا ایک بہت بڑا حصہ سرکاری خزانے سے آتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ حکومت غالباً اس پالیسی کی طرف راغب ہو گی کہ اگر ہم روپیہ لگا رہے ہیں تو مداخلت کیوں نہ کریں۔ کہا جاتا ہے کہ جہاں جنگ سے پہلے یونیورسٹیوں کو حکومت دو کروڑ ساٹھ لاکھ روپے سالانہ سے کچھ زائد رقم دیتی تھی۔ وہاں ۵۲-۱۹۵۱ء میں یہ رقم سولہ کروڑ نوے لاکھ تک پہنچ جائے گی۔ رپورٹ میں یونیورسٹیوں پر جنگ کے اثرات کا بھی جائزہ لیا گیا ہے۔ بمباری سے عمارتیں برباد ہو گئیں۔ اور اب تعمیری کاموں پر جو پابندی نافذ ہے اس سے طلبہ کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر بڑی مشکل پیش آ رہی ہے۔ عمارتیں کم ہیں اور طلبہ زیادہ۔ اس لئے طلبہ کی کارکردگی پر بھی برا اثر پڑ رہا ہے۔ جہاں طلبہ کی تعداد بڑھ گئی ہے۔ وہاں اسی تناسب سے تعلیمی سہولتوں میں اضافہ نہیں ہوگا۔ یہی بات اس خوف کی وجہ ہے کہ کہیں تعلیمی معیار گر نہ جائے۔ (ب-۱۰-س)

ضروری اعلان

تمام کالجوں کے احمدی طلباء کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن کا نہایت اہم اجلاس مؤرخہ ۱۸ دسمبر بروز ہفتہ بعد نماز شام کمرہ نمبر ۱۱۲-۱۱۲ نیو ہوسٹل گورنمنٹ کالج لاہور میں منعقد ہوگا۔ تمام احباب شریک ہوں۔ نئے سال کے لئے عہدہ داروں کا انتخاب ہوگا۔

(خواجہ نذیر احمد جنرل سیکرٹری)

درخواستہائے دعاء

خاکسار ایک مقدمہ قتل میں بے گناہ طور پر ماخوذ ہے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالےٰ خاکسار کو معہ ہمراہیان مقدمہ ہذا میں باعزت بری فرمائے۔ آمین

خاکسار فضل احمد سکنہ کوٹ عنایت خاں ضلع گوجرانوالہ حوالاتی بی کلاس ڈسٹرکٹ جیل گوجرانوالہ

(۲) حاجی عبد الکریم صاحب احمدی علیل ہیں۔ اور ہسپتال میں داخل اور زیر علاج ہیں۔ احباب جماعت سے استدعا ہے کہ ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

خاکسار عبد الغفور خان احمدی [illegible]

(۳) والد محترم مولوی عبد الرحمن صاحب بیمار ہیں اور سخت مشکلات میں ہیں۔ احباب اخلاص دل سے دعا فرمائیں۔ [illegible]

اعلان

پریذیڈنٹ ہائے جماعت احمدیہ کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ مندرجہ ذیل تواریخ اور مقام پر افسر بھرتی ڈسچارج شدہ ملازموں کو بھرتی کرنے کے لئے آئے گا اگر کوئی احمدی ڈسچارج شدہ فوجی ان کی جماعت میں موجود ہو تو ان کو بھرتی ہو جانے کی تاکید کریں۔

تاریخ	وقت	جگہ
۲۰-۱۲ دسمبر	۱۰ بجے صبح	گوجرانوالہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج
؍؍	۲ بجے دوپہر	قلعہ دیدار سنگھ پولیس سٹیشن
۲۲-۱۲ دسمبر	۱۰ بجے صبح	کامونکی تھانہ
۲۳-۱۲ دسمبر	؍؍	حافظ آباد ڈاک بنگلہ
[illegible]	؍؍	وزیر آباد ڈاک بنگلہ

امیر ضلع گوجرانوالہ

روزنامہ الفضل
۱۶ دسمبر ۱۹۴۸ء

آزادیٔ ضمیر

دنیا میں پہلے جس دین نے آزادیٔ مذہب اور آزادیٔ ضمیر کا شعور بیدار کیا۔ وہ اسلام ہی ہے۔ قرآن کریم میں ایک جگہ نہیں بلکہ کئی جگہ اس مفہوم کی آیات موجود ہیں کہ انسان کا سب سے پہلا پیدائشی حق یہ ہے۔ کہ وہ جو چاہے اعتقاد رکھے۔ کسی کو اپنا اعتقاد جس پر وہ جما ہوا ہے چھوڑنے کے لئے مجبور نہیں کیا جاسکتا۔ صدر اول کے مسلمانوں کو جنگ کے شعلوں میں محض اسی لئے گھسنا پڑا کہ قریش مکہ انسان کے اس اولین پیدائشی حق سے منکر تھے وہ بزور شمشیر حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالےٰ عنہم کو اپنے آبائی مذہب پر رکھنا چاہتے تھے۔ اسی وجہ سے انہوں نے مسلمانوں کو تپتی ہوئی ریت پر گھسیٹا اور جلتی ہوئی دھوپ میں لٹا کر جلتے ہوئے پتھر ان کے سینوں پر رکھے۔ ان کو چٹائی میں لپیٹ کر دھواں دیا۔ غلاموں عورتوں بچوں کو نہایت ظالمانہ طریقوں سے ایذائیں دیں۔ اور ان کو طرح طرح کے عذاب دے کر ذبح کیا۔ یہ سب کچھ انہوں نے اس لئے کیا کہ اللہ تعالےٰ کی توحید اور محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رسالت کا کلمہ پڑھنے والے ان کی دانست میں اپنے دین سے پھر گئے تھے اپنے آبائی مذہب سے مرتد ہو گئے تھے۔

اس غرض کے لئے انہوں نے صرف غلام اور آزاد مسلمانوں ہی کو اپنے بے پناہ مظالم کا نشانہ نہیں بنایا تھا۔ بلکہ اس ذات اقدس کو بھی جس کے لئے "لولاک" کا خطاب آسمان سے آیا تھا۔ جس کے سینہ پر اللہ تعالےٰ کا پاک کلام نازل ہوتا تھا۔ جس کو دونوں جہاں کا شرف عطا ہوا تھا جو رحیم و کریم تھا جو بیواؤں اور یتیموں کی خبر گیری کرتا تھا۔ جو صلہ رحمی کے حقوق ادا کرتا تھا۔ جو مہمان نوازی میں فرد تھا۔ وہ ذات اقدس جس نے طائف کے ان ظالموں کے حق میں بھی جنہوں نے پتھروں سے آپکو زخمی کر دیا تھا یہی دعا اللہ تعالےٰ سے کی تھی۔ کہ اللہ تعالےٰ یہ نہیں جانتے ان کو معاف کر دے۔ ہاں اس ذات اقدس کی پیٹھ پر بھی اونٹ کی غلاظت سے بھری ہوئی اوجھری رکھ دی تھی اس کے راستے میں بھی کانٹے بچھایا کرتے تھے۔ اسکو بھی نعوذ باللہ مونہہ پر گالیاں دیتے تھے۔ اور آخر اسکو جان سے ہی مار دینے پر آمادہ ہو گئے تھے اس کے خلاف شور کرتے تھے۔ اور اسکو اعلائے کلمۃ الحق سے روکنے کے لئے ایڑی چوٹی کا زور لگاتے تھے۔ یہ سب کس لئے وہ کرتے تھے۔ اس لئے کہ وہ اسکو اپنے آبائی دین سے مرتد سمجھتے تھے وہ خیال کرتے تھے کہ وہ دین سے پھر گیا ہے۔ اس نے نیا مذہب ایجاد کر لیا ہے۔ اور دوسروں کو بھی مرتد بنا رہا ہے۔ اور ان سے آبائی مذہب چھوڑا رہا ہے۔

اللہ تعالےٰ کو ان کی یہ بات نہایت ناپسند تھی۔ یہ ان کی بڑی بھاری غلطی تھی۔ اللہ تعالےٰ جو ہر طرح سے بے نیاز ہے۔ وہ نہیں چاہتا کہ کسی کو زبردستی اور بنوک شمشیر کسی خاص اعتقاد پر قائم رکھا جائے۔ اللہ تعالےٰ نے انسان کی فطرت ہی ایسی بنائی ہے۔ کہ جب تک دل سے وہ کسی بات کو نہ مانے کوئی خوف کوئی لالچ اسکو اس بات کے ماننے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ وہ دھوکہ دیکر عذاب سے بچ سکتا ہے۔ اور دکھاوے کے لئے زبانی اقرار کر سکتا ہے۔ مگر یہ کس طرح ممکن ہے۔ کہ وہ دل سے اس بات کا قائل ہو جائے جب تک خود اس کے دل میں تبدیلی پیدا نہ ہو۔ معمولی عقل کا انسان بھی اس حقیقت کو سمجھتا ہے کہ اعتقاد کی تبدیلی کا تعلق دل سے ہے۔ جب تک دل تبدیل نہ ہو اعتقاد بھی تبدیل نہیں ہو سکتا فاطر اول سے بڑھ کر اس حقیقت کو کون زیادہ جان سکتا ہے۔ اس لئے اس نے قرآن کریم میں ایک بار نہیں بلکہ بار بار اس بات کی طرف توجہ دلائی ہے۔ اور ایک بار نہیں بلکہ کئی بار صاف صاف الفاظ میں اعلان کیا ہے کہ دین میں جبر نہیں لکم دینکم ولی دین۔ لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔

یہی نہیں کہ اس نے اس حقیقت کو غیر مبہم الفاظ میں بیان کر دیا۔ بلکہ اس کی وجہ بھی بتادی ہے۔ کہ جب صراط مستقیم ظاہر ہو چکی ہے۔ اور گمراہی سے ممتاز کر دی گئی ہے جب قرآن کریم نے نیکی اور بدی کے راستوں کو الگ الگ کھول کر دکھا دیا ہے۔ تو اب یہ خیال کرنا کہ کسی کو کسی اعتقاد پر بزور شمشیر قائم رکھا جائے۔ یا اسکو اس سے پھیرا جائے محض فضول ہے۔ جس کا جی چاہے ہدایت کو قبول کرے۔ اور جس کا جی چاہے چھوڑ دے۔ اللہ تعالےٰ نے یہ بھی فرمایا کہ تبدیلی اعتقاد صرف نرمی سے سمجھانے ہی سے ہونی چاہیئے۔ تبادلۂ خیالات کے وقت بھی نہایت شائستگی اور تہذیب کے طریقے استعمال کرنے چاہئیں چنانچہ فرماتا ہے۔

وجادلھم بالتی ھی احسن

کیونکہ وہ ایمان جو اقرار باللسان تک ہو اور تصدیق بالقلب کا حامل نہ ہو محض نکما ایمان ہے۔ نکما ہی نہیں بلکہ سخت مضر اور نقصان دہ چیز ہے۔ جس کی قیمت ایک کوڑی بھی نہیں ہونی چاہیئے۔ جس شخص کی زبان کچھ اور کہتی ہو۔ اور دل کچھ اور کہتا ہو۔ اس سے بڑھ کر منافقت کا لفظ کسی پر چسپاں ہو سکتا ہے۔ عبد اللہ بن ابیّ کا ایمان دنیا کی منڈی میں کون خریدنے کو تیار ہے۔ اس کی زندگی اسکی موت کیا دونوں ملعون نہ تھیں؟ اگر وہ کافر ہو کر کھلم کھلا قریش مکہ سے جاملتا۔ تو کیا یہ اس سے اچھا نہ تھا۔ کہ وہ بظاہر مسلمان کہلا کر نعوذ باللہ خدا تعالےٰ کے دین کی جڑیں کھودنے میں پوشیدہ طور پر مصروف رہا۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے خلاف قریش اور یہود سے سازشیں کرتا رہا۔ اگر وہ کھلا کافر ہو کر دشمنان اسلام سے جاملتا تو کیا یہ بہتر نہ تھا؟ کیا مومنین اس کے اس فعل سے خوش نہ ہوتے؟ خود اس کا بیٹا اس سے خوش نہ ہوتا؟ کیونکہ اس صورت میں میدان جنگ میں اسے قتل کرنے کا حق حاصل ہو جاتا۔ جو اسکی منافقانہ زندگی کی صورت میں اللہ تعالےٰ کے برگزیدہ نبی خاتم النبیین صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے اخلاق عالیہ سے بعید ہونے کی وجہ سے اسکو حاصل نہ ہوا

یہ ہے ذرا سی جھلک اس تعلیم کی جو آزادیٔ مذہب اور آزادیٔ ضمیر کے متعلق اسلام نے دنیا کے سامنے پیش کی ہے۔ جسکو مسلمانوں سے سنکر یورپ کے بعض نیک دل لوگوں نے اپنانے کی کوشش کی۔ اور جس کی گونج آج ہم یو۔ این۔ او کے پنڈال سے سن رہے ہیں۔ حالی نے کیا خوب کہا ہے ؎

لبرٹی میں جو آج فائق ہیں سب سے
بتائیں کہ لبرل بنے ہیں وہ کب سے

کتنی حیرت ہے کہ جن لوگوں نے اسلام سے لبرٹی کا یہ سبق سیکھا۔ آج وہی اسلام پر تنگ دلی اور مجنونانہ تعصب کا الزام لگا رہے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور انقلاب کیا ہو سکتا ہے؟ لیکن اس سے بڑھ کر عظیم الشان اور حیرت ناک انقلاب یہ ہے۔ کہ آج جب ایک اسلامی ملک کا نمائندہ یو۔ این۔ او میں آزادیٔ مذہب اور آزادیٔ ضمیر پر ایک حقیقت افروز تقریر کرتا ہے۔ اور یورپ کے امن امن کا نعرہ لگانے والوں کو آزادیٔ مذہب اور آزادیٔ ضمیر کا اسلامی مفہوم بتاتا ہے تو بجائے اسکے کہ ہم قرآن کریم کی اس عدیم النظیر تعلیم پر ناز کرتے۔ اور اس کی آواز بازگشت کو کفرستان کی فضا میں سنکر خوشی سے اچھل پڑتے۔ کیا یہ حیرتناک انقلاب نہیں ہے۔ کہ آج اس صداقت کی آواز کو مغرب کی تاریک وادیوں کو منور کرتے ہوئے دیکھ کر اس اسلامی ملک کا ایک سربرآوردہ روزنامہ اپنے مقالہ افتتاحیہ میں اس طرح نکتہ سنج ہوتا ہے:۔

"چودہری محمد ظفر اللہ خان صاحب نے یو۔ این۔ او میں اپنی تقریر کے دوران میں جو آزادیٔ مذہب اور آزادیٔ ضمیر کا ذکر کیا ہے۔ وہ صرف اسی کو مطمئن کر سکتا ہے جو تفصیلات سے واقف نہ ہو۔ اسلام واقعی تبلیغی مذہب ہے۔ اور اس دین کا اولین حق ہے۔ کہ دنیا کو اسی دین کی طرف بلائے جس کی بنیاد ختم رسالت پر ہے لیکن قرآن کریم میں یہ کہیں نہیں لکھا۔ کہ ایک مسلمان ضمیر کی آزادی سے فائدہ اٹھا کر مرتد بھی ہو سکتا ہے۔ الحمد سے والناس تک پڑھ جایئے آپ کو کہیں اس مفہوم کی آیت نہیں ملے گی کہ اب محمدؐ نے مسلمانوں کو کافر ہو جانے کی بھی آزادی عطا کی ہے۔ اگر نہیں تو ہم چودہری ظفر اللہ خان کا بیان کس معیار پر رکھیں۔ ہمیں چودہری صاحب کی نیت پر شبہ نہیں۔ لیکن ایسے لوگوں کو بھی خاموش نہیں کرایا جاسکتا جو ان الفاظ میں رجم مرتد کے خلاف انسدادی و احتیاطی تدبیریں دیکھ رہے ہیں"۔

اللہ اللہ کتنا عظیم الشان اور حیرت ناک انقلاب ہے، اگر قرآن کریم نے اسکی پہلے خبر نہ دی ہوتی یا رب ان قومی اتخذوا ھذا القرآن مھجورا تو ہم بھی شاعر کے ساتھ پکار اٹھتے ؎

کیا خبر تھی انقلاب آسمان ہو جائے گا
یار کا ملنا نصیب دشمناں ہو جائے گا

اقبال نے تو صاف کہہ دیا کہ ؎

جو دیکھیں انکو یورپ میں تو دل ہوتا ہے سیپارہ

جو غنی کشمیری کے اس شعر کی تفسیر ہے۔

غنی روز سیاہ پیر کنعاں را تماشا کن
کہ نور دیدہ اش روشن کند چشم زلیخا را

لیکن یہ لوگ جتنی چاہیں کوشش کرلیں قرآن کریم سے یہ الفاظ کبھی نہیں مٹا سکیں گے

لا اکراہ فی الدین قد تبین الرشد من الغی۔

کثرتِ اولاد والے مضمون کے متعلق

بعض ضروری تشریحات

از حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے رتن باغ لاہور

چند دن ہوئے میں نے کثرت اولاد کی اہمیت کی طرف توجہ دلانے کے لئے ایک مضمون الفضل میں شائع کرایا تھا۔ اس مضمون میں غلطی سے حضرت اسحاقؑ کی پیدائش کے وقت حضرت ابراہیمؑ کی عمر نوّے سال لکھی گئی ہے حالانکہ بائیبل کے بیان کے مطابق اس وقت حضرت ابراہیمؑ کی عمر پورے ایک سو سال تھی (پیدائش باب ۲۱ آیت ۵) اور بائیبل میں یہ بھی صراحۃً لکھا ہے۔ کہ اُس وقت حضرت اسحٰق کی والدہ سارہ نہ صرف عمر کے لحاظ سے بہت بوڑھی ہو چکی تھیں بلکہ ان کے ایام ماہواری بھی بند ہو چکے تھے۔ (پیدائش باب ۱۸ آیت ۱۱) مگر باوجود اسکے خدا نے اپنے خاص الخاص فضل سے اس بوڑھے جوڑے کو بچہ عطا فرمایا۔ وذالک فضل اللہ یوتیہ من یشاء۔ ومن یقنط من رحمۃ ربہ الا الضالون۔

اسی مضمون کے تعلق میں مجھے ایک صاحب نے کہا ہے۔ کہ تم نے کثرتِ اولاد کی طرف تو جماعت کو توجہ دلائی۔ مگر کثرت اولاد کے سب سے بڑے ذریعہ یعنی تعدد ازدواج کا کوئی ذکر نہیں کیا۔ میں نے ان سے عرض کیا۔ کہ یہ کوئی ایسی چیز تو نہیں تھی کہ جسے میں بھول جاتا۔ اسلئے آپ کو سمجھ لینا چاہیئے تھا۔ کہ میں نے اس کا ذکر دانستہ ترک کیا ہے۔ اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ جہاں قرآن شریف نے تعدد ازدواج کی اجازت دی ہے۔ وہاں اس اجازت کے ساتھ ان بھاری ذمہ واریوں کی طرف بھی توجہ دلائی ہے۔ جو ایک سے زیادہ شادی کرنے والے مسلمان پر عائد ہوتی ہیں۔ اور یہ ذمہ واریاں ایسی ہیں کہ ان کا تارک ثواب کمانا تو الگ رہا بھاری گناہ کا مرتکب ہو جاتا ہے۔ پس میرے لئے ہرگز مناسب نہیں تھا۔ کہ میں تعدد ازدواج کیطرف تو توجہ دلادوں۔ مگر ان ذمہ واریوں اور شرائط کے ذکر کو ترک کر دوں جو اس اجازت کے ساتھ وابستہ ہیں اور ذمہ واریوں و شرائط کے ذکر میں جانا میرے مضمون کو بہت لمبا کر دیتا۔ حالانکہ اس مضمون میں میری غرض صرف ایک عام اور سہل علاج کی طرف توجہ دلانا تھی۔

ایک دوسرے دوست لکھتے ہیں کہ اگر کثرت اولاد کی وجہ سے کسی غریب پر غیر معمولی بوجھ پڑ جائے۔ اور وہ اس کے نتیجہ میں اپنی اولاد کی خاطر خواہ تربیت نہ کر سکے۔ تو اس کا کیا علاج ہے؟ غالباً ان دوست نے میرے مضمون کو غور سے نہیں پڑھا۔ کیونکہ ان کے اس سوال کا اصولی جواب میرے مضمون کے اندر موجود تھا۔ کیونکہ میں نے جو قرآنی آیت نقل کی تھی۔ اس میں یہ بات صاف طور پر مذکور ہے۔ کہ رزق کی ذمہ واری خدا نے خود اپنے ذمہ لی ہے۔ چنانچہ خدا تعالےٰ فرماتا ہے کہ نحن نرزقھم وایاکم (یعنی نہ صرف تمہاری اولاد کو بلکہ خود تمہیں بھی رزق دینے والے ہم ہیں) گویا خدا فرماتا ہے کہ جب ہم جو دنیا کے رزاق ہیں خود یہ کہتے ہیں کہ غربت کے ڈر کی وجہ سے اولاد کو قتل نہ کرو۔ تو تمہیں رازق کی ذمہ داری کے ہوتے ہوئے رزق کا خوف نہیں ہونا چاہیئے۔

باقی رہا یہ سوال کہ دنیا میں کئی لوگ کثرتِ اولاد کی وجہ سے تنگ حالی میں مبتلا نظر آتے ہیں۔ تو پھر اس صورت میں خدا کی ذمہ واری کے کیا معنے ہوئے؟ سو اس کا مختصر جواب یہ ہے کہ خدا تعالےٰ نے خود دوسری جگہ اس شبہ کا جواب دیا ہے چنانچہ فرماتا ہے:-

وما من دابۃ فی الارض الا علی اللہ رزقھا (سورہ ہود)

"یعنی دنیا میں کوئی رینگنے والا جانور ایسا نہیں جس کا رزق خدا نے اپنے ذمہ نہ لے رکھا ہو"

اس آیت میں جو دابۃ کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ یہی اس آیت کے صحیح معنوں کی کنجی ہے۔ کیونکہ دابہ کے معنے اس جانور کے ہیں جو زمین پر رینگ رینگ کر چلتا ہے۔ گویا آیت کے معنے یہ ہوئے کہ انسان زمین میں بالکل بے دست و پا ہو کر ہی نہ بیٹھ جائے۔ بلکہ خدا کے پیدا کئے ہوئے اسباب کو ہاتھ میں لے کر کم از کم رینگتا رہے۔ اور کچھ نہ کچھ حرکت کرتا رہے۔ تو پھر وہ خدا کے رزق سے محروم نہیں رہتا۔ ہاں اگر کوئی شخص گویا بالکل ہی دھرنا مار کر بیٹھ جاتا ہے۔ اور خدا کے پیدا کئے ہوئے اسباب کے ماتحت کسی قسم کی بھی جدوجہد نہیں کرتا تو پھر وہ گویا خدا کے قانون کا باغی بنتا ہے۔ اور ظاہر ہے کہ اس صورت میں وہ خدا کی صفتِ رازقیت سے حصہ نہیں پا سکتا۔ پس خدا نے خود اپنی حکیم کتاب میں اس شبہ کا جواب دے دیا ہے۔ جو ہمارے دوست کے دل میں پیدا ہوا ہے مگر افسوس ہے کہ دنیا میں اکثر لوگ صحیح طریق پر ہاتھ پاؤں ہلانے کے بغیر خدا کے رزق کے وارث بننا چاہتے ہیں۔

بہرحال ہم تو اُس آقا کے غلام ہیں جس نے ایک دفعہ اپنے ایک بیمار صحابی کو جس کے پیٹ میں کچھ تکلیف تھی شہد استعمال کرنے کا مشورہ دیا۔ مگر خدا کے کاموں میں بھی بعض اوقات امتحان مخفی ہوتے ہیں۔ شہد کے استعمال نے اس صحابی کی تکلیف بڑھا دی۔ اور اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر شکایت کی کہ یا رسول اللہ میری تکلیف تو شہد کے استعمال سے زیادہ ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا خدا نے اس بیماری کے لئے شہد کو شفا قرار دیا ہے۔ اس لئے میں تو بہرحال تمہارے پیٹ کو جھوٹا کہونگا اور خدا کو سچا۔ پس تم پھر شہد کو ہی استعمال کرو کہ شائد پہلے استعمال میں کوئی غلطی رہ گئی ہو۔ چنانچہ اس نے دوبارہ شہد استعمال کیا۔ اور اس دفعہ اپنی بیماری سے شفا پائی۔ پس میں بھی اپنے دوست سے یہی کہوں گا کہ جو شخص کثرتِ اولاد کی وجہ سے رزق کی تنگی محسوس کرتا ہے اس کا یہ تجربہ جھوٹا ہے اور خدا بہرحال سچا ہے

دراصل اکثر لوگوں میں یہ مرض ہوتا ہے۔ کہ یا تو وہ خاطر خواہ محنت ہی نہیں کرتے۔ اور یا محنت تو کرتے ہیں مگر اس محنت میں صحیح راستہ اختیار نہیں کرتے۔ اور یا اپنی اولاد کے متعلق غلط پالیسی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ اور ہر بچہ کو بلا لحاظ اعلیٰ تعلیم دلانا چاہتے ہیں۔ حالانکہ بسا اوقات بی۔اے۔ ایم۔اے کی بجائے بچپن میں ہی کسی پیشہ وغیرہ میں ڈال دینا زیادہ مفید ہوتا ہے۔ اور یورپ و امریکہ میں سینکڑوں ایسی مثالیں موجود ہیں۔ کہ غرباء کے بچوں نے لوہار وغیرہ کا کام سیکھ کر بالآخر ملک میں چوٹی کی پوزیشن حاصل کر لی۔ اور بہت سی قیمتی ایجادیں ایسے ہی لوگوں کی محنت کا ثمرہ ہیں۔ پس جب یورپ اور امریکہ کی قوموں میں یہ نمونہ پایا جاتا ہے۔ تو اسلام میں جو حقیقی مساوات کا علمبردار ہے یہ رنگ کیوں نہ پیدا ہو؟

خاکسار مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۵/۱۲/۴۸

دیباچہ تفسیر قرآن مجید انگریزی (اردو میں) ملنے کا پتہ

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی یہ لطیف تصنیف ملنے کا پتہ حسب ذیل ہے۔

قیمت فی کتاب چار روپے

(۱) دفتر تالیف و تصنیف جودھامل بلڈنگ لاہور

(۲) دفتر وکیل التبشیر جودھامل بلڈنگ لاہور

(۳) دفتر مرکزی لائبریری متصل دفتر محاسب چنیوٹ

دعائے مغفرت

خواجہ عبید اللہ صاحب ریٹائرڈ ایس۔ڈی۔او (امرتسری) کی خالہ سید بیگم بیوہ خواجہ غلام حسن صاحب امرتسری) بتاریخ ۱۳ اور دسمبر ۱۲ بجے شب کو وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر اسّی برس کے قریب تھی اور ۱۹۰۴ء میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں داخل ہوئی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں اور حصہ جائداد اپنی زندگی میں ادا کر چکی تھیں۔

قبل ازیں اکتوبر کے آخر میں میرے بھتیجے عزیزم حمید احمد کی بیوی امۃ الرحمان بنت میاں محمد شریف صاحب ننند پور ضلع گوجرانوالہ میں وفات پا گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحومہ بھی موصیہ تھیں اور ۱۵ نومبر میں میاں مانک احمد کشمیری سیکھوانی گوجرانوالہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پرانے مخلص صحابہ سے تھے۔ اور موصی تھے۔ دوستوں سے مرحومین کے لئے دعائے مغفرت کی درخواست ہے۔

(جلال الدین شمس)

ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیّت کر دے

(فرمودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ)

۱۔ ہماری جماعت میں کوئی ایک فرد بھی ایسا نہ ہو۔ جس نے وصیت نہ کی ہو۔" (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء)

۲۔ ہر شخص کو چاہیئے کہ وہ وصیّت کر دے۔ اور اس طرح دنیا کو بتا دے کہ قادیان سے نکلنے سے ہمارا ایمان کمزور نہیں ہوا۔ بلکہ ہم اپنے ایمان میں پہلے سے بھی زیادہ بڑھ گئے ہیں۔ اور ہم سمجھتے ہیں کہ مقبرہ بہشتی کے وعدے دنیا کے ہر گوشہ میں ہم کو ملتے رہیں گے (الفضل ۲۸ مئی ۱۹۴۸ء)

(سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

احمدی مبلغین کے ذریعہ دنیا کے کناروں تک تبلیغ اسلام

قلب یورپ میں ضیاءِ اسلام کی کرنیں

احمدیہ مشن سویٹزرلینڈ کی رپورٹ ماہ نومبر ۴۸ء

—(از مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بی اے مجاہد سویٹزرلینڈ)—

(۲)

تبلیغی ملاقاتیں

ایک روز ایک خاتون سے سوا دو گھنٹے اسلام کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اسلام کی عالمگیری حضرت آدم کی پیدائش کے قصہ کے متعلق انجیل کے بیانات میں تضاد اور قرآن کریم کی تصریحات نیکی و بدی کی تعریف وغیرہ امور پر تفصیل کے ساتھ تبادلۂ خیالات ہوتا رہا۔

ایک روز دو طالب علم آئے اور حضرت مسیح ؑ کی طبعی وفات کے متعلق معلومات حاصل کرنا چاہا۔ انہیں اس موضوع پر ایک مفصل مضمون مطالعہ کے لئے دیا گیا۔ ایک مصری نوجوان سے دو بار احمدیت کے متعلق گفتگو ہوئی۔ اور حضرت مسیح موعود ؑ کے دعوئے نبوت کے بارہ میں ان کے شبہات کا ازالہ کیا گیا۔ نیز خطبہ الہامیہ مطالعہ کے لئے دیا۔

ایک روز دو خواتین اسلام کے بارہ میں معلومات حاصل کرنے آئیں۔ ایک نے بتایا کہ اس کا بھائی کسی وقت میرے پاس آیا تھا۔ اور اس سے اسے ہمارا پتہ معلوم ہوا۔ ان کے پاس وقت کم تھا۔ اس لئے اختصار کے ساتھ بعض امور ان کے سامنے بیان کئے اور ٹریکٹ دئے۔ ایک روز ایک عراقی نوجوان سے گفتگو ہوئی۔ انہیں بھی نبوت کے متعلق تصریحات بتائی گئیں۔ گفتگو عربی میں ہی ہوئی۔ پوچھنے لگے کہ آپ کی جماعت کے کیا مقاصد ہیں۔ خاکسار نے کہا کہ احیاء الدین و قیام شریعۃ۔ باتیں سننے کے بعد کہنے لگے کہ فی الواقع آپ لوگ اسلام کی سچی خدمت بجا لا رہے ہیں۔

ایک روز ایک صاحب سے اسلام کی عالمگیری پر گفتگو ہوئی اور بتایا کہ موجودہ زمانہ میں جو مسائل پیدا ہوئے ہیں یا روز بروز پیدا ہو رہے ہیں وہ محض اس طرف اشارہ کر رہے ہیں کہ اسلام کی دنیا کو ضرورت ہے۔

خطوط کے ذریعہ بعض لوگوں کے سوالات کے جوابات بھجوائے گئے

متفرق امور

مختلف سوسائٹیوں اور پارٹیوں کے لیکچروں میں خاکسار از دیادِ علم و واقفیت ماحول کی غرض سے جاتا رہا۔ اس ماہ آٹھ ایسی میٹنگوں میں شامل ہوا۔ ایک موقع پر ایک مباحثہ ہو رہا تھا۔ ایک فریق شراب کی خوبیاں بیان کر رہا تھا اور دوسرا نقائص۔ صاحب صدر نے خاکسار کو بھی اپنے خیالات کا اظہار کرنے کی دعوت دی۔ جس پر اختصار کے ساتھ شراب کی برائیاں بیان کیں۔ اور بتایا کہ اسلام کے ذریعہ اس بدی کا قلع قمع ہو جائیگا۔ انشاء اللہ العزیز۔ اتفاق سے آواز بند کرنے کا آلہ بھی موجود تھا۔ بعد میں ہم سب نے اپنی تقریروں کے ریکارڈ کو سنا۔

پادری

ایک پادری صاحب نے ایک گرجا گھر میں تقریر کے دوران میں کہا کہ اسلام میں بہت سی خوبیاں ہیں۔ خدا کی ذات کا تصور بہت عمدہ ہے۔ لیکن دراصل یہ ہماری انجیل کی نقل ہے۔ آگے چل کر انہوں نے کہا کہ ہمیں مسیح ؑ کو کبھی بھی بطور انسان کے نہیں پیش کرنا چاہیئے۔ تا ہمارا ایک ہی امتیازی نشان جو عیسائیت کو دوسرے مذاہب سے ممتاز کرتا ہے۔ قائم رہے۔

ڈیلی میل

اخبار "ڈیلی میل" کے پیرس سے شائع ہونے والے ایڈیشن میں خاکسار کا ایک خط اسلامی تعلیم کے متعلق غلط فہمیوں کے بارہ میں شائع ہوا۔

ہر کنزرے پہلا جرمن احمدی مبلغ یعنی برادرم ہر عبدالشکور کنزرے جنہیں خاص جد و جہد سے برلن سے نکلوایا گیا ہے۔ عنقریب پاکستان پہنچ رہا ہے تا دہاں دینی تعلیم کو مکمل کرکے تبلیغ کے میدان میں کام کرے۔ ان کا جہاز لورپول سے گیارہ دسمبر کو روانہ ہو رہا ہے۔ احباب ان کے خیر و عافیت سے پہنچنے کے لئے دعا فرمائیں مزید تفاصیل بعد میں انشاء اللہ العزیز۔

جلسہ سالانہ

یہ سطور شائع ہوں گی تو احباب جلسہ سالانہ کے لئے ربوہ کی مقدس بستی میں جمع ہونے کی تیاریاں کر رہے ہوں گے۔ اس جلسہ میں شامل ہونے کی حقیقی اور قلبی خواہش ان مبلغین کے اندر بھی ہے۔ جو اس مقام جلسہ سے ہزار ہا میل دور ہیں۔ ہر سال کے آخر میں ان ایام میں وہ اپنے اندر ایک عجیب بیکلی کی کیفیت پاتے ہیں۔ ازراہ کرم ان سب کے لئے دردِ دل سے دعا فرمائیں کہ وہ دین کی سچی خدمت بجا لا سکیں اور جس غرض کے لئے مقدس مقامات اور مقدس وجودوں سے دوری اختیار کی ہے۔ وہ غرض پوری ہو۔ آمین ثم آمین

آخری گذارش

یہ ہے۔ کہ سویٹزرلینڈ خط لکھتے وقت چھ آنہ والا ایئر لیٹر ہرگز نہ استعمال فرمائیں۔ ورنہ یہاں اس سے چار گنا ہرجانہ دینا پڑتا ہے

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

نماز گناہوں کو مٹا دیتی ہے

حضرت ابوہریرہ رضؓ کی روایت ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بتاؤ اگر ایک نہر کسی شخص کے دروازے کے سامنے بہتی ہو اور وہ اس میں ہر روز پانچ مرتبہ نہائے تو کیا جسم پر کوئی میل باقی رہے گی؟ صحابہ رضؓ نے عرض کیا کہ اسکی میل یقیناً باقی نہیں رہے گی۔ آپؐ نے فرمایا یہی مثال پانچ نمازوں کی ہے۔ ان کے ذریعے سے اللہ تعالے گناہوں کو مٹا دیتا ہے (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

نماز برائیوں سے روکتی ہے

ان الحسنات یذھبن السیئات۔ یعنی نیکیاں یا نماز بدیوں کو دور کرتی ہے یا دوسرے مقام پر فرمایا ہے۔ کہ نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔

اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں۔ مگر نہ روح اور نہ راستی کے ساتھ وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں۔ ان کی روح مردہ ہے۔ اللہ تعالے نے ان کا نام حسنات نہیں رکھا۔ اور یہاں جو حسنات کا لفظ رکھا الصلوٰۃ کا لفظ نہیں رکھا۔ باوجودیکہ معنے وہی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ نماز کی خوبی اور حسن و جمال کی طرف اشارہ کرے کہ وہ نماز بدیوں کو دور کرتی ہے۔ جو اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے۔ اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے۔ وہ نماز یقیناً یقیناً برائیوں کو دور کرتی ہے۔ نماز نشست و برخاست کا نام نہیں۔ نماز کا مغز اور روح وہ دعا ہے۔ جو ایک لذت اور سرور اپنے اندر رکھتی ہے۔ (ملفوظات صـ ۱۵۷)

امریکن مدارس میں مذہبی تعلیم

—(از چوہدری خلیل احمد صاحب ناصر مبلغ امریکہ)—

ریاستہائے متحدہ کے آئین اساسی کی ایک شق یہ ہے کہ ملک کی قانون ساز مجلس (کانگرس) کسی مذہب کے قیام یا اس کی پیروی کی ممانعت، کے متعلق قانون نہ بنائے گی،، اس پر قابل تشریح امر یہ تھا کہ کیا اس دفعہ کی موجودگی میں پبلک مدارس میں مذہبی تعلیم دی جاسکتی ہے یا نہیں۔ گذشتہ مارچ میں ملک کی عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ پبلک مدارس میں اسکی اجازت نہیں۔ کیونکہ آئین اساسی کی اس دفعہ کی رو سے مذہب اور حکومت الگ الگ حیثیت رکھتی ہیں۔ اس فیصلے کے خلاف احتجاج کے طور پر گذشتہ ہفتہ امریکہ کے رومن کیتھولک بشپوں نے ایک بیان جاری کیا۔ جس کا مطالعہ دلچسپی سے خالی نہیں۔ بیان مذکور میں کہا گیا ہے کہ دستورِ اساسی کی زیر بحث دفعہ کا مقصد صرف یہ ہے کہ قانون کی مدد سے کوئی سرکاری مذہب رواج نہ دیا جائے۔ اور مختلف مذاہب کے درمیان کسی قسم کی تمیز روا نہ رکھی جائے رومن کیتھولک بشپوں کی رائے میں خدا ترس بانیانِ دستور اساسی کا ہرگز یہ منشاء نہ تھا۔ کہ مذہب اور گورنمنٹ کے درمیان تعاون کو بند کر دیا جائے۔ بشپوں نے اس امر پر اظہار افسوس کیا ہے کہ قومی روایت جو اصلاً مذہب کی بنیادوں پر قائم ہوئی تھی۔ اس پر اب دنیوی تعلیم کا زہریلا رنگ چڑھتا جا رہا ہے۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق
منیجر الفضل سے خط و کتابت کریں (منیجر)

ماہوار نقشہ بیعت ماہِ نومبر ۱۹۴۸ء

پاکستان و ہندوستان میں کل ۱۳۰ افراد احمدیت میں داخل ہوئے۔ روزانہ اوسط چار کس رہی۔ سابقہ مہینہ میں بھی یہی اوسط تھی۔ اس دفعہ تعداد بیعت کے لحاظ سے حلقہ سیالکوٹ۔ سرگودھا۔ لاہور کا کام باقی حلقہ جات کی نسبت بہتر ہے۔ ممالک غیر میں ۱۱۷ بیعتیں ہوئیں۔ نقشہ درج ذیل ہے (انچارج بیعت)

نام جماعت	تعداد بیعت
(۱) ضلع لاہور	
لاہور	۸
لاہور چھاؤنی	۳
ہڈیارہ	۴
قصور	۱
میزان	۱۶
(۲) ضلع سیالکوٹ	
میانہ پنڈ	۳
کنجروڑ	۲
سیالکوٹ	۲
روپو والی	۲
نارووال	۱
بن باجوہ	۱
سیالکوٹ چھاؤنی	۱
جامکے چیمہ	۱
پوہلا	۱
کل باجوہ	۱
میزان	۱۵
(۳) ضلع سرگودھا	
چک ۳۱ ع	۳
سلانوالی	۳
سرگودھا	۲
روڑہ	۲
وٹو	۱
ساہیوال	۱
چک ۳۸ ع	۱
چک ۴۲ ع	۱
میزان	۱۴
(۴) ضلع لائلپور	
چک ۵۶۵ گ ب	۳
چک ۱۵۹ ع	۲
جڑانوالہ	۱
چک ۳۹ ع	۱
میزان	۷
(۵) ضلع شیخوپورہ	
چوہڑکانہ	۳
مومن	۱
جنڈیر	۱
قلعہ شیخوپورہ	۱
میزان	۶
(۶) ضلع گوجرانوالہ	
بارگھسرد	۲

نام جماعت	تعداد بیعت
گوجرانوالہ	۱
درویش کے	۱
میزان	۴
(۷) ضلع گجرات	
سرائے عالمگیر	۱
ککرالی	۱
ہیڈ فقیریاں	۱
دھیر کے کلاں	۱
میزان	۴
(۸) ضلع جھنگ	
لگھیانہ	۲
چنیوٹ	۲
میزان	۴
(۹) کوئٹہ	
کوئٹہ	۳
میزان	۳
(۱۰) ضلع منٹگمری	
پاکپٹن	۲
(۱۱) کوہاٹ	
سرخ ڈھیری	۲
(۱۲) ضلع ملتان	
پنڈی دیور سنگھ	۱
میزان	۱
(۱۳) پشاور	
بہادر کلی	۱
میزان	۱
(۱۴) ضلع راولپنڈی	
راولپنڈی	۱
میزان	۱
(۱۵) صوبہ بہار	
تاراگورہ	۲۰
میزان	۲۰
(۱۶) ریاست جموں کشمیر	
دھری دلیوٹ	۶
دہار	۴
یلدہی	۱
منگوٹ	۱
جگال	۱
میزان	۱۳
(۱۷) حیدرآباد دکن	
حیدرآباد دکن	۴
فاسل پورہ	۱
میزان	۵

نام جماعت	تعداد بیعت
(۱۸) سندھ	
باڈہ	۱
کراچی	۱
شریف آباد	۱
میزان	۳
(۱۹) بنگال	
چٹاگانگ	۲
کلکتہ	۱
میزان	۳
(۲۰) مالابار	
کالی کٹ	۳
میزان	۳
(۲۱) آسٹریلیا	
کیرنگ پوڈی	۲
میزان	۲
(۲۲) یو۔پی	
علی پور	۱
میزان	۱
ممالک غیر	
نائیجیریا	۸۴
گولڈ کوسٹ	۲۹
سیرالیون	۲
بٹور (افریقہ)	۱
اٹلی	۱
میزان	۱۱۷

درخواست دُعا

میری اہلیہ مسلسل گذشتہ ۶½ ماہ سے بعارضہ سنجار بیمار ہے۔ احباب سلسلہ سے درخواست ہے کہ اس کی صحت اور لمبی عمر کے لئے دعا فرما کر مشکور فرمائیں:۔

(خاکسار غلام مصطفیٰ میو ہسپتال لاہور)

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر الفضل سے مخاطب ہوں۔

ضروری اعلان

فروخت اراضی سندھ کے بارہ میں نظارت ہذا کی طرف سے اعلان کیا گیا تھا کہ چونکہ اس اراضی کے متعلق ابھی تک بعض شرائط طے نہیں ہوئیں اس لئے نواب زادہ میاں عبد اللہ خانصاحب کی طرف سے اخبار الفضل مورخہ ۸ ستمبر ۱۹۴۸ء میں جو اعلان ہوا تھا اس کو منسوخ سمجھا جائے۔

اب نظارت ہذا کی طرف سے احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ بعض شرائط پر نواب زادہ صاحب کو اس اراضی کے فروخت کرنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ لہٰذا ایسے تمام دوست جو اس زمین کو خریدنا چاہتے ہوں وہ نواب زادہ میاں عبد اللہ خانصاحب سے خط و کتابت کریں۔ شرائط حسب ذیل ہیں جن کی پابندی لازمی ہے۔ (۱) کمیشن کی رقم معین ہونی چاہیئے (۲) کمیشن زمین کی نوعیت اور اس کے نہری زمین سے قرب و بُعد کے لحاظ سے ہونا چاہیئے۔ (۳) خریدار کو اس زمین کے متعلق تسلّی کا موقعہ دینا چاہیئے تاکہ بعد میں کوئی اعتراض نہ ہو۔ (۴) زمین کی تعیین کی جانی ضروری ہے۔ (ناظر امور عامہ)

قائم مقام ناظر اعلیٰ

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ باجازت حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مکرم مرزا عزیز احمد صاحب نے نظارت علیا کے کام سے فراغت حاصل کر لی ہے۔ اور آج سے حضور نے تا واپسی مکرم میاں محمد عبد اللہ خانصاحب جن کی رخصت ۳۱ دسمبر تک ہے مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس کو قائمقام ناظر اعلیٰ مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلیٰ

دوست ہوشیار رہیں

ایک لڑکا عبد الکریم ولد ماسٹر کرم الٰہی درزی چونیاں ضلع لاہور جس نے اگست ۱۹۴۸ء میں کوئٹہ میں بیعت کی تھی۔ وہ اپنے آپ کو بڑے امیروں کا لڑکا اور رشتہ دار ظاہر کرتا ہے۔ لیکن اس کے بارے میں معلوم ہوا ہے کہ وہ دھوکے باز آدمی ہے اس نے کوئٹہ اور لاہور میں دو احمدی دوستوں کو دھوکہ دے کر ٹھگ لیا ہے۔ تمام احمدی دوستوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ دوست اس سے محتاط رہیں۔ اس کے ساتھ محمد افضل نامی ایک اور لڑکا بھی ہے۔ اگر کسی دوست کو عبد الکریم کے بارے میں پورا پتہ ہو تو وہ دوست اس کا پتہ فوراً بذریعہ تار مندرجہ ذیل پتہ پر دے کر مشکور فرمائیں اور اس کی نگہداشت رکھیں جو خرچ ہوگا ادا کر دیا جائے گا۔

عبد الحمید خاں آف کوئٹہ معرفت ڈاکٹر حافظ عبد الجلیل خانصاحب اندرون موچی گیٹ لاہور۔

کیا آپ کو معلوم ہے؟

(۱) دنیا کی سب سے بڑی سرنگ نیویارک کے قریب ہے۔ اس کی لمبائی ساڑھے آٹھ سو میل ہے۔

(۲) میکسیکو میں سب سے زیادہ چاندی پائی جاتی ہے۔

(۳) تین ماہ کی عمر تک بچہ روتے وقت آنسو نہیں بہا سکتا۔

(۴) فرانسسکو (دفریقہ) میں ایک ایسا پھل پیدا ہوتا ہے جس میں مختلف قسم کے پانچ ذائقے ہوتے ہیں۔

(۵) ریڈیو ۱۸۹۶ء میں اطالوی جیوفی مارکونی نے ایجاد کیا۔

(۶) پستول ۱۸۳۵ء میں کولٹ نامی امریکن نے ایجاد کیا۔

(۷) سینے کی مشین ۱۸۳۰ء میں ایک فرانسیسی نے ایجاد کی۔

(۸) وائرلیس ۱۸۹۶ء میں مارکونی نے ایجاد کیا۔

(۹) فوٹوگرافی ۱۸۳۵ء میں ڈاگر فرانسیسی نے ایجاد کیا۔

(۱۰) ریل گاڑی کا انجن ۱۸۳۵ء میں اسٹیفن سن نے ایجاد کیا۔

(۱۱) سینما ۱۸۸۳ء میں ایسی سٹ بن امریکن نے ایجاد کیا تھا۔

(۱۲) مقیاس الموسم (بیرومیٹر) ۱۸۴۳ء میں ٹوری سیلی اطالین نے ایجاد کیا۔

(۱۳) تھرمامیٹر ۱۷۲۰ء میں فارن ہیٹ نے ایجاد کیا۔

(۱۴) گھڑی سب سے پہلے خلیفہ ہارون رشید کے زمانہ میں مسلمانوں نے ایجاد کی۔

(۱۵) پاکستان کے نئے نوٹ برطانوی فرم طامس ڈی لارو کے ہاں طبع ہوئے ہیں۔ ان نوٹوں کے نمونے اسٹیٹ بنک آف پاکستان کے قیام سے پیشتر بنائے گئے اور حکومت کی جانب سے منظور کئے گئے تھے۔

خاکسار صلاح الدین ناصر از میرپور خاص سندھ

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔ (مینجر)

فضل عمر (تحریک) انڈسٹریز کا تیار کردہ صابن آج بعد نماز جمعہ مسجد احمدیہ لاہور کی گلی میں ۱۰/۱ فی سیر مل سکے گا

پاکستان اور ہندوستان میں معاہدے سے لندن کے سیاسی حلقوں میں دلچسپی

لندن ۱۶ دسمبر۔ ہندوستان و پاکستان کی بین المملکتی کانفرنس میں جو معاملہ طے ہوا ہے۔ اس کے متعلق بی۔بی سی کے نامہ نگار نے اطلاع دی ہے۔ کہ دہلی اور کراچی میں بڑی خوشی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ عام سیاسی حلقے ان تمام امور سے مطمئن ہیں۔ ان کا کہنا ہے۔ کہ اگرچہ اس کانفرنس میں کشمیر کے مسئلہ پر غور نہیں کیا گیا۔ تاہم اس معاہدے کی کامیابی کا اثر کشمیر کے مسئلے پر ہوگا۔ کیونکہ اگر اس معاہدے پر کاملاً عمل شروع ہو گیا۔ تو اس کا نتیجہ یہ نکلے گا۔ کہ کشمیر کے معاملہ کو طے کرنے کے لئے ساز گار فضا پیدا ہو جائیگی

نامہ نگار نے یہ بھی لکھا ہے۔ کہ دونوں حکومتوں نے اخبارات اور عوام سے اس امر کی اپیل کی ہے۔ کہ وہ اس معاہدے کو کامیاب بنانے کے لئے حکومت کے ساتھ پورا پورا تعاون کریں گے۔ نامہ نگار نے یہ بتایا کہ جو فیصلے کئے گئے۔ ان کے نتائج بھی دور رس ہونگے عوام میں اس امر کی خود اعتمادی پیدا ہوگی کہ محفوظ ہیں اور جنگ کا زیادہ خطرہ نہیں ہے۔

—بیروت ۱۶ دسمبر:۔ شام سے آج اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ حلب میں طلباء اور پولیس کے درمیان دوبارہ تصادم ہوا جس سے کئی طلباء ہلاک اور زخمی ہوئے۔

خان عبد الغفار خان کا معاملہ
دستور ساز اسمبلی میں تحریک التواء اجلاس!

کراچی ۱۶ دسمبر۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کی کانگرس پارٹی نے آج کے اجلاس میں ایک تحریک التواء اجلاس پیش کی۔ کہ خان عبد الغفار خان کی گرفتاری ایک نہایت اہم معاملہ ہے اسے زیر بحث لایا جائے۔ صدر مولانا تمیز الدین خان نے کل جب اجلاس دوبارہ منعقد ہوگا۔ اس میں اس امر کا فیصلہ کیا جائیگا۔ کہ آیا یہ معاملہ واقعی اہمیت رکھتا ہے۔ یا نہیں۔

انڈونیشیا کی طرف سے ہالینڈ کو آخری موقع دینے کا فیصلہ
اگر مفاہمت نہ ہوئی تو جنگ یقینی ہے۔ ایک انڈونیشین لیڈر کا بیان

واشنگٹن ۱۶ دسمبر:۔ انڈونیشیا کا جو وفد امریکہ گیا ہوا تھا۔ اس کے قائمقام لیڈر نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ حکومت جمہوریہ انڈونیشیا نے حکومت ہالینڈ کو مذاکرات شروع کرنے کے لئے جو آخری موقع دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس سے ایک دن ہی میں نازک صورت حالات ختم ہو گئی ہے۔ آپ نے مزید کہا کہ ہم ہر خطرناک صورت حالات کا مقابلہ کرنے کے لئے بالکل تیار ہیں۔ اور علاوہ ازیں مذاکرات کے خاتمہ سے جو صورت حالات پیدا ہو گئی۔ ہم اس کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہیں۔ آپ نے فرمایا کہ میں نے یہ پریس کانفرنس ایک واضح بیان دینے کے لئے طلب کی تھی۔ کیونکہ جنگ ناگزیر ہو چکی تھی۔ لیکن حکومت جمہوریہ کے فیصلہ سے یہ حالت مل گئی ہے۔ حکومت نے فیصلہ اس لئے کیا۔ کہ جنگ نہ صرف ہمارے اپنے عوام کے لئے بلکہ تمام ایشیا کے لئے تباہ کن ہوگی۔ آپ نے فرمایا کہ میں نہیں کہہ سکتا۔ کہ ہالینڈ کی حکومت اس چیلنج کا کیا جواب دے گی تاہم یہ اپیل اقوام متحدہ کی گڈ آفسز کمیٹی کی اس پیشکش پر کی گئی ہے۔ کہ ڈیڈ لاک حل ہو سکتا ہے۔

سکیورٹی کونسل میں حیدر آباد کا مسئلہ

حیدر آباد ۱۶ دسمبر:۔ سکیورٹی کونسل نے فیصلہ کیا ہے کہ حیدر آباد کے مسئلے پر ایک سیکشن میں غور کیا جائیگا صدر نے سر محمد ظفر اللہ خان کو بھی شمولیت کی دعوت دی۔ جس پر سر محمد ظفر اللہ خان نے فرمایا کہ حیدر آباد کے مسئلہ کو انہوں نے کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھا ہے۔ اور اجلاس ملتوی کر دیا گیا۔

فوج میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں بھرتی ہونے کی اپیل

لاہور ۱۶ دسمبر:۔ پنجاب کے وزیر مال میجر مبارک علی شاہ نے حال ہی میں تھل کے علاقہ کا پانچ دن کا دورہ ختم کیا ہے اس دوران میں انہوں نے اس کام سے متعلقہ افسروں سے سکیم کی ترقی کے متعلق گفتگو کی۔ وزیر موصوف نے منکیرہ اور حیدر آباد کے دورے کے درمیان میں تھل کے علاقے کا دور تک معائنہ کیا۔ پچھلے سال دونوں پنجابوں میں آبادی کے تبادلے سے پہلے یہ دونوں شہر اون کی صنعت اور خرید و فروخت کے لئے بہت اہم تھے۔ آج یہ دونوں شہر غیر آباد ہیں۔ اور اگر یہاں پچھلی تجارت اور صنعت کو دوبارہ جاری کر دیا جائے۔ تو کئی ہزار لوگوں کے یہاں رہنے کا انتظام ہو سکتا ہے۔ وزیر مال نے مقامی افسروں کے سامنے اس علاقے میں صنعت کے فوراً جاری کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔

میجر مبارک علی شاہ نے اس دوران میں تریمو ہیڈ بھکر اور دریا خان کا بھی معائنہ کیا۔ جہاں انہوں نے ان مسائل پر غور کیا جو مقامی مسلم لیگ کے وفد نے اُن کی خدمت میں پیش کئے۔ جلسہ ہائے عام میں انہوں نے صوبے کی غذائی حالت پر تبصرہ کرتے ہوئے ذخیرہ اندوزوں سے اپیل کی کہ وہ ذخیرے حکومت کے حوالے کر دے۔ انہوں نے قومی دفاع کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے لوگوں سے کہا کہ وہ زیادہ تعداد میں فوج میں شامل ہو جائیں۔

بھکر سے لوٹتے ہوئے وہ کچھ گھنٹوں کے لئے جھنگ میں ٹھہرے۔ انہوں نے نوابزادہ حبیب اللہ خان ایک کے بیال خاندان کے جوان سردار ہیں۔

لائلپور میں وزیر موصوف نے زراعتی کالج اور ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کا معائنہ کیا۔ اور وہ کالج کے کام سے بہت خوش ہوئے انہوں نے مقامی لیگ کے ممبروں سے بھی ملاقات کی اور ان سے ملک کے دفاع اور غذائی مسائل پر بھی گفتگو کی۔ انہوں نے سول ہسپتال کا اچانک معائنہ کیا اور وہاں کے افسروں اور ماتحت عملہ کے سامنے اس بات کی ضرورت پر زور دیا۔ کہ عوام کی تکلیف اور بلا وجہ کی دیر سے بچانے کے لئے ضروری ہے کہ وقت کی پابندی کی جائے۔

سرگودھا میں غلہ فراہم کرنیکی مہم

سرگودھا ۱۶ دسمبر۔ غلہ حاصل کرنے کی مہم کو تیز تر کرنے کے لئے اور ضلع کی غذائی حالت کو بہتر بنانے کے لئے سرگودھا کے ڈپٹی کمشنر نے پانچ ہلہ بولنے والی پارٹیوں کو منظم کیا ہے۔ ہر پارٹی ایک مجسٹریٹ کے ماتحت ہوگی۔ اور اس کا کام مختلف جگہوں پر ہلہ بول کر زمینداروں کو ذخیرے حکومت کے حوالے کرنے پر مجبور کرنا ہے۔ بھلوال تحصیل میں ایک چھوٹے سے گاؤں شکھی نور میں ڈپٹی کمشنر کی زیر نگرانی ایک پارٹی نے ہلہ بول کر ۰۰۰ .. گندم کی بوریاں حاصل کی ہیں۔ سرگودھا کے ڈپٹی کمشنر نے یہ حکم بھی جاری کیا ہے کہ ذخیرہ دوزدوں کیخلاف سخت اقدام کیا جائے۔

فیکٹریوں کے مالک متوجہ ہوں

لاہور ۱۶ دسمبر۔ سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ کپاس کے بنولے نکالنے اور گانٹھیں بنانے کی تمام فیکٹریوں کے مالکوں کرایہ داروں اور ان لوگوں کے لئے جنہیں یہ فیکٹریاں الاٹ ہوئی ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ کاٹن جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹریز ایکٹ ۱۹۲۵ء کے ماتحت ڈائرکٹر محکمہ زراعت مغربی پنجاب کو ہفتہ وار یہ رپورٹ بھیجیں کہ ان کی فیکٹریوں میں کتنی کپاس کے بنولے نکالے گئے ہیں۔ اور کتنی کپاس کی گانٹھیں بنائی گئی ہیں۔ یہ بھی ضروری ہے کہ یہ رپورٹ چھپے ہوئے فارموں پر فیکٹریوں کے کام شروع کرتے ہی بھیجی جائے۔ *

ہندی۔ انگریزی زبان میں ڈاک کی مہریں

نئی دہلی ۱۶ دسمبر انڈین نیشنل کانگریس کا جو اجلاس جے پور میں ہو رہا ہے۔ اس میں شامل ہونے والے ہزارہا لوگوں کو ڈاک و تار کی سہولتیں مہیا کرنے کے لئے۔ گاندھی نگر جے پور میں ڈاکخانہ کھولا گیا ہے۔ اس موقعہ پر پہلی مرتبہ ڈاکخانہ کی مہریں ایک ہندوستانی زبان کے الفاظ میں لگانے کا رواج پڑے گا۔ تین قسم کی مختلف مہریں ہونگی جن میں سے دو پر "۵۵ ویں کانگریس گاندھی نگر۔ جے پور" ہندی اور انگریزی میں ہوں گے۔ تیسری مہر "آزاد ہند عالمگیر امن کا حامی ہے" انگریزی میں ہوں گی یہ مہریں ان تمام غیر رجسٹری شدہ خطوط پر ایک خود بخود چلنے والی مشین کے ذریعہ لگائی جائیں گی۔ جن کے پتہ والی طرف پر ایک کونے میں ڈاک کے ٹکٹ چسپاں ہوں گے۔ کانگریس اجلاس کے بعد تینوں مہروں کا استعمال بند کر دیا جائیگا۔ (ا-ا-س)

اقوام متحدہ میں عربوں کو فتح حاصل ہوئی

قاہرہ ۱۶ دسمبر۔ مصر کے وزیر خارجہ حشام پاشا نے قاہرہ واپس آکر اعلان کیا "اقوام متحدہ میں عربوں کو بحیثیت کافی فتح حاصل ہوئی ہے۔ بین الاقوامی نقطہ نگاہ سے عربوں کی پوزیشن بہتر ہوگئی ہے" (اسٹار)

وزیر خزانہ میاں نور اللہ کی تقریر

لاہور ۱۶ دسمبر۔ مغربی پنجاب کے وزیر خزانہ میاں نور اللہ نے بدھ کے روز مغربی پنجاب میں پچھلے سال مہاجرین کے بہت بڑی تعداد میں آنے کے وقت سے کر اب تک مہاجرین کی آبادکاری اور صوبے کی عام معاشی بحالی پر روشنی ڈالی۔

فارمن کرسچن کالج کی ٹوکس اکنومک سوسائٹی کے زیر اہتمام تقریروں کا جو سلسلہ جاری کیا گیا اس سلسلے کی پہلی تقریر کرتے ہوئے میاں نور اللہ نے کہا کہ ۶۷ لاکھ مہاجرین کی آمد صوبے کیلئے ایک نمایاں معاشی اہمیت کا مسئلہ تھا۔ حکومت مغربی پنجاب ان کی بحالی کے لئے اب تک ۶ کروڑ روپیہ خرچ کر چکی ہے۔ اور ساتھ ہی آمدنی میں بہت کمی ہو گئی ہے۔ اب جبکہ ابتدائی ابتلا کا خاتمہ ہو چکا ہے مہاجرین کو آباد کیا جا رہا ہے اور مہاجرین کی اکثریت مختلف کاموں پر لگ گئی ہے۔ غیر مسلم سٹاف کے چلے جانے سے حکومت کے اُن اداروں کو بھی نقصان پہنچا تھا۔ جن کا کام روپیہ وصول کرنا تھا۔ یہ غیر مسلم سٹاف تمام اہم محکموں پر چھایا ہوا تھا۔ اب ان اداروں کو از سر نو منظم کیا گیا ہے۔ اور حکومت کی آمدنی بہتر ہو گئی ہے۔

مغربی پنجاب کی ری ہیبلیٹیشن پلان کا ذکر کرتے ہوئے وزیر خزانہ نے کہا۔ اس میں ہر مہاجر خاندان کو معاشی ضروریات کو پورا کرنے کے قابل زمین دینے کا خیال رکھا گیا ہے۔ حکومت کی مجوزہ پلان کے مطابق ہر مہاجر کاشتکار کو مشرقی پنجاب یا مشرقی پنجاب کی ریاستوں میں چھوڑی ہوئی زمین کے برابر زمین یہاں ملیگی لیکن کسی بھی مہاجر کاشتکار کو نہری علاقے میں ایک خاص حد سے زیادہ زمین نہیں ملیگی۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ تھوڑے سے بڑے بڑے زمیندار بہت زیادہ ایک ہی جگہ نہ لے لیں۔

اپنے بیان کو جاری رکھتے ہوئے میاں نور اللہ نے کہا کہ زراعت سے متعلق چھوٹی چھوٹی صنعتوں کو پھر سے جاری کئے بغیر کاشتکاروں کی حالت کو صحیح معنوں میں بہتر بنانا ممکن نہیں۔ اور اس سلسلے میں حکومت جس پالیسی کو اختیار کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ وہ اُن اصولوں پر مبنی ہے جن کی وجہ سے جنگ سے پہلے اپنے قلیل علاقے کے باوجود جاپان کو معاشی خوشحالی کے اعلیٰ معیار کو حاصل کرنے میں کامیابی ہوئی تھی۔ جنگ سے پہلے جاپان کو یہ کامیابی چھوٹی چھوٹی صنعتوں کی مدد سے ہوئی جن کے لئے نہ بہت روپے کی ضرورت ہوتی ہے نہ مہنگی مشینوں کی۔ چھوٹے کسانوں کی حالت کو بہتر بنانے کیلئے حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے وزیر موصوف نے کہا کہ اسکیم میں موجودہ روپے کے لین دین کی آسانیوں کو عام کر دینے۔ کاشتکاری کے جدید ترین طریقوں کو استعمال کرنے کے علاوہ اس بات کا بھی خیال رکھا گیا ہے کہ کاشتکاروں کو خرید و فروخت کیلئے زیادہ آسانیاں بہم پہنچانی چاہئیں۔ تاکہ وہ اپنی پیداوار کی زیادہ قیمت وصول کر سکیں۔ شہری آبادی کے فائدے کے لئے حکومت کے پیش نظر ایک جامع پروگرام ہے۔ جو پورا ہونے پر شہری تاجروں کی معاشی حالتیں انقلاب پیدا کر دیگا۔

اپنے بیان کو ختم کرتے ہوئے میاں نور اللہ نے کہا کہ اگر ہماری اقتصادی حالت ایسی نہ ہوتی۔ تو ہم لگان حاصل کرنے کے نئے طریقے ہرگز نہ ڈھونڈھتے۔ لیکن اب جبکہ حالات خدا کی مہربانی سے سدھر رہے ہیں۔ مجھے امید ہے کہ صوبے کی مالی حالت پاکستان کے دوسرے صوبوں سے زیادہ اطمینان بخش ہو جائے گی۔

کراچی میں عظیم الشان مسجد کی تعمیر

کراچی ۱۵ دسمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ کراچی میونسپل کارپوریشن نے کلیٹن روڈ نیوٹاؤن میں تھانہ کے نزدیک زمین کا ایک تیرہ ہزار مربع گز کا قطعہ نیوٹاؤن مسجد کمیٹی کے سپرد کر دیا ہے تاکہ وہ اس زمین پر ایک بڑی مسجد تعمیر کر سکے۔ مسجد کیساتھ مدرسہ اور دکانیں بھی تعمیر [illegible] گی تاکہ مسجد کے لئے آمدنی کی ایک مستقل شکل نکل آئے۔

* کاٹن جننگ اینڈ پریسنگ فیکٹریز ایکٹ کی کاپیاں بمعہ ان اصولوں کے جو اس ایکٹ کے ماتحت بنائے گئے ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ گورنمنٹ پرنٹنگ پریس مغربی سے خریدی جا سکتی ہیں۔ (ڈان)

ہندوستانی سفیر افغانستان کے دورے پر

سفیر نے خانقاہ پر چادر چڑھائی

کابل ۱۶ دسمبر افغانستان میں ہندوستان کے سفیر روپ چند اور مسز روپ چند نے حال ہی میں افغانستان کے شمالی صوبوں کا دورہ ختم کیا ہے۔ اس دورہ کے لئے افغانستان حکومت نے خاص انتظامات کئے تھے مزار شریف میں سفیر روپ چند اور ان کی اہلیہ حضرت علی کی خانقاہ پر گئے۔ مقامی رواج کے مطابق سفیر روپ چند نے مقبرے پر ایک خوبصورت مخملی چادر چڑھائی۔ انہوں نے مزار کے غرباء اور مزار کے لئے ایک ہزار روپیہ دیا۔ اس کے بعد مجاور نے سفیر روپ چند کے کہنے پر قرآن شریف کی آیات کی تلاوت کی۔ اور سفیر اور ان کی بیوی نے بھی دوسرے لوگوں کے ساتھ شریک ہو کر نوع انسان کی خوشحالی کی دعا کی جمع ہوئے ہزاروں افغانوں پر اس کا بڑا اثر ہوا اور انہوں نے سفیر موصوف کی مذہب دوستی کی بہت تعریف کی۔

شرق اردن کی حفاظت کیلئے

برطانیہ فوج روانہ کرے گا

لندن۔ ۱۶ دسمبر۔ "ایوننگ نیوز" کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ اگر "اسرائیل" نے شرق اردن پر شدید قسم کا حملہ کیا۔ تو برطانیہ شرق اردن کی حفاظت کے لئے مصر میں نہر سویز کے دہانے میں مقیم اپنی فوجیں روانہ کرے گا۔

کہا جاتا ہے کہ برطانیہ نے سلامتی کونسل کی کمیٹی کے سامنے یہ شکایت پیش کی ہے کہ اسرائیلی کی فوجیں شرق اردن کے علاقے میں دست درازیاں کر رہی ہیں۔ اس کے پیش نظر یہ امر بالکل حقیقت معلوم ہوتا ہے۔

مغربی پنجاب میں ملیریا

کے خلاف مہم

لاہور ۱۶ دسمبر۔ حکومت مغربی پنجاب کے ایک پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے کہ مغربی پنجاب کے محکمہ صحت عامہ نے ملیریا کے خلاف جو وسیع تدابیر اختیار کر رکھی ہیں۔ ان کے نتیجہ کے طور پر وبا بہت حد تک کم ہو گئی ہے۔

پاکستان کا آسٹریلیا کو براہ راست منی آرڈر

کراچی ۱۶ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ اب پاکستان سے آسٹریلیا کو براہ راست منی آرڈر بھیجے جا سکتے ہیں۔ ایک دن میں ایک شخص صرف ۲ پونڈ آسٹریلیا بھیج سکتا ہے۔

اس سال دنیا بھر میں اناج کی فصلیں اچھی ہونگی

نئی دہلی ۱۶ دسمبر۔ حکومت ہند نے آج ایک بیان میں بتایا۔ کہ ۱۹۴۸ء کے بارے میں دنیا بھر میں خوراک اور زراعت کی حالات سے متعلقہ سروے رپورٹوں سے پتہ ملتا ہے۔ کہ دنیا کی غذائی صورت حالات ۱۹۴۸ء میں کافی بہتر ہو جائے گی

نہ صرف قلت خوراک والے ممالک میں بہت اچھی فصلیں ہوں گی۔ بلکہ ۱۹۳۰-۳۹ء کے بعد دنیا بھر کے فالتو اناج کی سب سے بڑی برآمد اس سال ہو گی۔ اس کا اندازہ یوں ہو سکیگا کہ ۱۹۴۶ء میں دنیا بھر کے فالتو اناج کی برآمد دو ارب نوے لاکھ ٹن تک ہو گئی تھی۔ امید ہے اس سال برآمد تین ارب اسی لاکھ ٹن تک پہنچ جائے گی۔ کھانڈ کے بارے میں یورپ کی پیداوار کا اندازہ بہت اچھا ہے گو امریکہ کی پیداوار قدرے کم ہے۔ لیکن کیوبا کی پیداوار پچھلے تمام ریکارڈ مات کر دے گی۔

(ا-ا-س)

دو ماہ تک ہتھیار لے کر چلنے کی ممانعت

گوجرانوالہ ۱۶ دسمبر گوجرانوالہ کے ڈپٹی کمشنر مسٹر محمد افضل نے دو ماہ کے لئے ضلع گوجرانوالہ کے پبلک مقامات یا مجمعوں میں ہتھیار لے کر چلنا ممنوع قرار دے دیا ہے۔ اس حکم کا اطلاق پاکستانی افواج پولیس نیشنل گارڈ اور سرکاری ملازمین نہیں ہو گا۔